

میں	سوجاؤں	یا	مصطفیٰ	کہتے	کہتے
کھلے	آنکھ	صل	علی	کہتے	کہتے
ستم	چہ	ستم	سہ	گے	دشمنوں کے
حبیب	خدا،	یا	خدا	کہتے	کہتے
میں	واللیل	پڑھنے	لگا	بے	خودی میں
تیری	زلف	کا	ماجرا	کہتے	کہتے
قیامت	میں	جب	میں	نے	حضرت کو دیکھا
ترپنے	لگا	والضحیٰ	کہتے	کہتے	کہتے
نبی	کی	زیارت	مدینے	میں	ہوگی
مدینے	میں	ہی	چل	دیا	کہتے
ہزاروں	ہوئیں	مشکلیں	میری	آساں	کہتے
فقط	ایک	مشکل	کشا	کہتے	کہتے
وہ	مالک	ہے	سب	کا	وہ
ہوئے	سرخ	رو	آپ	ہر	معرکے میں
فقط	رہنا	رہنا	کہتے	کہتے	کہتے
گزرتے	تھے	کانٹے	بھرے	راستوں	سے
رسول	خدا،	مرحبا	کہتے	کہتے	کہتے
شہا	ہر	دو	عالم	نے	نام
بھرا	پیٹ	شکر	خدا	کہتے	کہتے
اندھیروں	میں	ہم	نے	کیا	ہے

کتہ	کتہ	نور الہدیٰ	سے	عقیدت
ہے	آ گیا	قرار	مضطرب	دل
کتہ	کتہ	مجتبیٰ	روز	شب
ہے	منزلوں	کٹھن	ماروں	مصیبت
کتہ	کتہ	مصطفیٰ	یا	گذر
کتہ	کتہ	مصطفیٰ	یا	میں
کتہ	کتہ	علیٰ	صل	کھلے
			آنکھ	